

تجوید کی فرضیت و اہمیت

مبلغ اسلام، مصلح ملت حضرت علامہ مولانا محمد عبدالمسیب نعمانی قادری - مدظلہ -

مولانا عبدالمبین نعمانی قادری مصباحی کی
یہ تقریظ کتاب "برکات الترتیل" سے لی گئی ہے
جو مولانا افروز قادری چڑیا کوٹی کی تالیف ہے

ہدیہ تحریک و دعائے حسین

مبلغ اسلام، مصلح ملت حضرت علامہ مولانا محمد عبدالسبین نعمانی قادری - مدظلہ -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم وآلہ و صحبہ اجمعین الی یوم الدین۔

زیر نظر کتاب ”برکات الترتیل“ عزیز القدر مولانا قاری محمد افروز قادری چہر یا کوئی - زید مجدہ - کی قلمی کاوش کا نتیجہ ہے، جسے انھوں نے ”جامعۃ الرضا“ بریلی شریف میں تدریسی خدمات کے دوران تصنیف کیا ہے۔ یہ قراءت و تجوید کے ضروری اور اہم مباحث پر مشتمل ہے، اور اپنے انداز کی بہترین کتاب ہے۔ جو صرف یہی نہیں کہ شعبہ تجوید کے طلبہ کے لیے مفید ہے بلکہ علوم دینیہ سے تعلق اور دلچسپی رکھنے والے تمام ہی افراد کے لیے اہمیت کی حامل ہے۔ خصوصاً آج کے دور میں جب کہ تجوید و قراءت سے غفلت بڑھتی جا رہی ہے، بعض اچھے خاصے اہل علم بھی اس فن شریف سے ناواقف محض نظر آتے ہیں، اور کثیر تعداد میں آئندہ مساجد تجوید کے ضروری مسائل تک سے نا بلد دیکھنے میں آتے ہیں، اس جیسی کتاب کی اہمیت اور بڑھ جاتی ہے۔ اس سلسلے میں متصف مبارک باد کے مستحق ہیں۔

اس کتاب کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں تجوید کے ضروری قواعد اور رموز و اسرار کے بیان کے ساتھ نہ تجوید کی اہمیت پر بھی بھرپور روشنی ڈالی گئی ہے، جب کہ تجوید کی اکثر کتابیں صرف مسائل تجوید سے ہی تعلق رکھتی ہیں۔

اعلیٰ حضرت، مجدد ملت امام احمد رضا محدث بریلوی - قدس سرہ - [۱۳۳۰ھ]

نے جو تمام علوم و فنون میں یکساں مہارت کے حامل تھے "فتاویٰ رضویہ" میں متعدد مقامات پر علم تجوید کی اہمیت بیان فرمائی ہے اور جہاں ضرورت واقع ہوئی تجوید کے مسائل سے بھی بحث کی ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اعلیٰ حضرت - قدس سرہ - فن تجوید کے بھی امام تھے۔ آپ فرماتے ہیں :

دیکھئے اتنی تجوید کہ ہر حرف دوسرے سے صحیح ممتاز ہو فرض عین ہے،
بغیر اس کے نماز قطعاً باطل ہے۔ عوام بے چاروں کو جانے دیجیے، خواص
کہلانے والوں کو دیکھئے، کتنے اس فرض پر عامل ہیں۔ (۱)

اور قطب العالم سرکار مفتی اعظم ہند حضرت علامہ شاہ مصطفیٰ رضا نوری بریلوی - قدس سرہ العزیز - [۱۳۰۲ھ] اپنے فتاویٰ میں ایک سوال کے جواب میں کہ "ایک شخص کہتا ہے کہ قراءت سیکھنا جھگڑا ہے" ارشاد فرماتے ہیں :

اتنی قراءت سیکھنا جس سے آدمی قرآن عظیم صحیح پڑھے، فرض ہے، جس نے اس سے منع کیا اس نے فرض سے روکا، اور ایک فرض کو جھگڑا بتایا، اس پر تو بہ فرض ہے، اسے تجدید ایمان و تجدید نکاح وغیرہ بھی چاہیے۔ بہت بد کلمہ اس کی زبان سے نکلا۔ والیاذ باللہ تعالیٰ۔ (۲)

حضور صدر الشریعہ بدرالطريقہ علامہ شاہ مفتی محمد امجد علی اعظمی - قدس سرہ العزیز - [۱۳۶۷ھ] نماز میں قرآن شریف پڑھنے کے آداب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

فرض میں ٹھہر ٹھہر کر قراءت کرے، اور تراویح میں متوسط انداز پر اور رات کے نوافل میں جلد پڑھنے کی اجازت ہے — مگر ایسا پڑھے

(۱) فتاویٰ رضویہ: ج اول، ص: ۵۵۵ مطبوعہ مطبع اہل سنت بریلی۔

(۲) فتاویٰ مصطفویہ: صفحہ ۲۷۔ رضا اکیڈمی، بمبئی۔

کہ سمجھ میں آسکے۔ یعنی کم سے کم مد کا جو درجہ قاریوں نے رکھا ہے اس کو ادا کرے ورنہ حرام ہے۔ اس لیے کہ ترتیل سے قرآن پڑھنے کا حکم ہے۔ (۱) آج کل اکثر حفاظ اس طرح پڑھتے ہیں کہ مد کا ادا ہونا تو بڑی بات ہے، یعلمون تعلمون کے سوا کسی لفظ کا پتہ بھی نہیں چلتا، نہ صحیح حروف (یعنی حروف کی مخارج سے صحیح طور پر ادا یگی) ہوتی ہے، بلکہ جلدی میں لفظ کے لفظ کھا جاتے ہیں، اور اس پر تفاخر (خُر کا اظہار) ہوتا ہے کہ فلاں اس قدر جلد پڑھتا ہے۔ حالاں کہ اس طرح قرآن مجید پڑھنا حرام و سخت حرام ہے۔

ساتوں قراءتیں جائز ہیں، مگر اولیٰ یہ ہے کہ عوام جس سے نآشنا ہوں وہ نہ پڑھے کہ اس میں ان کے دین کا تحفظ ہے۔ جیسے ہمارے یہاں قراءت امام عاصم برداشت حفص راجح ہے، لہذا یہی پڑھے۔ (۲) مزید فرماتے ہیں :

ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف پڑھنا اگر اس وجہ سے ہے کہ اس کی زبان سے وہ حرف ادا نہیں ہوتا تو مجبور ہے، اس پر کوشش کرنا ضروری ہے۔ اگر لا پرواہی سے جیسے آج کل کے اکثر حفاظ و علماء کہ ادا پر قادر ہیں مگر بے خیالی میں تبدیل حرف کر دیتے ہیں۔ (یعنی حرف بدل دیتے ہیں، کچھ کا کچھ پڑھ دیتے ہیں) تو اگر معنی فاسد ہوں تو نمازنہ ہوئی، اس قسم کی جتنی نمازیں پڑھی ہوں ان کی قضا لازم۔

ط ، ت ، س ، ث ، ص ، ذ ، ظ ، ا ، ع ، ه ، ح ، ف

(۱) در مختار و رد المحتار۔

(۲) در مختار، رد المحتار - بہار شریعت: ج ۳ - ص ۹۹، ۱۰۰ فاروقیہ، دہلی

ظ د ان حروف میں صحیح طور پر امتیاز رکھیں، ورنہ معنی فاسد ہونے کی صورت میں نماز نہ ہوگی، اور بعض توں ش ، زج ، ق ک میں بھی فرق نہیں کرتے۔

لحن کے ساتھ قرآن پڑھنا حرام ہے اور سننا بھی حرام۔ مگر مدلین میں لحن ہوا تو نماز فاسد نہ ہوگی۔ اگر فاحش نہ ہو کہ تان کی حد تک پہنچ جائے۔^(۱)

مذکورہ بالا ارشادات سے تجوید کی فرضیت و اہمیت بخوبی واضح ہے۔ الہذا اس سے غفلت نمازوں کی بربادی کا سبب ہے۔ آج جو لوگ اس فن سے غفلت برتنے ہیں وہ سبق لیں، بیدار ہوں، اور اپنی کوتا ہیاں دور کریں، جو بھی اس فن تجوید کا ماہر ملے بلا تکلف اس سے استفادہ کریں، شرم نہ کریں، اپنی عمر کا لحاظ نہ رکھیں کہ جتنی عمر باقی ہے وہ تو اس سعادت سے محروم نہ رہے اور وبال گناہ سے بھی بچنے کا موقع نصیب ہو۔ و
اللّهُ الموفق و المعین و لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأَوَّلِينَ وَالآخِرِينَ وَالصَّلَاةُ
والسلام علی سید المرسلین و آلہ و صحبه اجمعین الی یوم الدین ۔

دعا ہے کہ مولیٰ عزوجل مصنف عزیز کو مزید خدماتِ دینیہ قرآنیہ کی توفیق مرحمت فرمائے، اور ان کے ذریعہ فن تجوید و قراءت کو فروغ بخشے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ وآلہ الصلوٰۃ والتسلیم ۔

محمد عبدالسبین نعماں قادری

دارالعلوم قادریہ، چریا کوٹ، منو، یوپی

- ۱۳۲۵ھ - رجب الموجب

(۱) عالمگیری - بہار شریعت: ۱۰۸۔